© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

اللہ داد نظامی، جھوک نواز، دہاڑی

اشارات کے موضوع کی یکسانیت اب کھٹکنے لگی ہے۔ معیشت، آئین اور خارجہ پالیسی سے ہٹ کر کم ہی لکھا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے موضوعات میں بڑی وسعت رہی ہے۔ تحریک کے داخلی مسائل، انسانیت کو درپیش چیلنج، انسان کو انفس و آفاق کی آیات کی طرف متوجہ کرنا، موضوعات میں تنوع اور وسعت ہو لیکن ایک بنیادی فکر سے مربوط ہونے کا قرآنی انداز رہے۔

رہنمائے تربیت پر آپ کے تبصرے نے رائے خراب کر دی تھی، اب دیکھنے کا موقع ملا، کتاب بڑے کام کی ہے اور ہمارے لٹریچر میں جس قسم کی کتب کی کمی ہے اس میں ایک اچھا اضافہ ہے۔ ہمارا اصل مسئلہ ہی یہ ہے کہ ہم انسانی وسائل کی تعمیر، ان کے استعمال اور ان کے اضافے، اور طویل اور قلیل مدت کی منصوبہ بندی کے امور میں ماہر نہیں ہیں۔ اس طرح کی چیزوں کا کھلے دل سے استقبال ہونا چاہیے۔

سید زین العابدین، کراچی

اگر آپ کے رسالے میں ملک اور ملک کے مختلف طبقات کو درپیش مسائل اور چیلنجوں کے بارے میں معیاری تحریریں شائع ہوں تو افادیت میں اضافہ ہو گا۔ مولانا مودودی مرحوم نے تنقیحات میں جس طرز کے مضامین لکھے ہیں اس طرح کے نئے موضوعات اس دور میں بہت زیادہ ہیں، مثلاً لسانی قومیت، کوٹا سسٹم اور اسلامی مساوات، عراقی جارحیت کے اثرات، خواتین کے لیے اسلامی معاشرے میں حجاب کے ساتھ امکانات وغیرہ وغیرہ۔

سید طاہر علی، امریکہ

افسوس کہ ساٹھ سال کی مدت گزرنے کے باوجود **ترجمان القرآن** کا انگریزی ترجمہ دستیاب نہیں۔ امریکہ، یورپ اور دیگر ممالک کے تحریکی افراد، خاص طور پر نوجوانان اس سے کوئی استفادہ نہیں کر سکتے۔ اس کے برعکس بعض دوسرے رسائل جن کی اشاعت کو چند ہی برس گزرے ہیں، باقاعدگی سے انگریزی میں شائع ہو رہے ہیں۔ انگریزی کو دنیا کی سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان کا درجہ حاصل ہے۔ آپ اس طرف توجہ کریں۔

وقار احمد، کراچی

اشارات بھرپور، جامع اور سیر حاصل ہوتے ہیں۔ "معاشی ترقی کا نصب العین" (ستمبر ۹۸) میں ہم جیسے ممالک کے لیے مغرب کی معاشی حکمت عملی خوب اچھی طرح واضح کی گئی ہے۔ ... اپنی ضروریات اور حالات کے تحت

© rasailojaraid.com